حصہ دوم

سوال نمبر (iii)

بیویوں کے ساتھ سلوک۔

21

قرآن مجید میں عدل و انصاف کا حکم آیا ہے نہ صرف آپس میں عدل و انصاف کرنا چاہیے بلکہ اپنی بیویوں کے ساتھ بھی حسن سلوک اور عدل و انصاف کا حکم آیا ہے۔ جو شخص اپنی بیوی کے ساتھ عدل و انصاف نہیں کرتا اس کے لیے قرآن میں سخت وعید سنائی گئی ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA KHYBER PAKHTUNKHWA

قرآن کی روشنی میں

"اے ایمان والو! اگر تم کسی عورت
کو پسند کرلو تو تم ان کے
ساتھ تین تین، چار چار نکاح کر
سکتے ہو۔ لیکن اگر تمھیں یہ
اندیشہ ہو کہ تم ان کے درمیان
عدل و انصاف نہ کر سکو گے تو ایک
ہی بیوی پر اکتفاء کرو۔"

تشریح:-

اوپر والی آیت میں
یہ واضح کر دیا گیا ہے کہ تم بیویوں
کے درمیان عدل کرو۔ اگر تم ان
کے درمیان عدل نہیں کر سکتے تو ایک
ہی بیوی پر اکتفاء کرو۔

نبی کریم ﷺ کی حدیث کی روشنی میں:-

نبی کریم ﷺ بھی اپنی بیویوں کے درمیان عدل و انصاف کیا کرتے تھے۔ کبھی بھی آپ ﷺ نے ایک بیوی کو دوسری بیوی پر برتری نہیں دی۔ جب آپ ﷺ نے کبھی اپنی بیویوں کے ساتھ ناانصافی نہیں کی تو ہمیں بھی ایسا نہیں کرنا چاہیے

وعید:-

اور جو لوگ اپنی بیویوں کے درمیان عدل و انصاف نہ کریں گے۔ ان کے لیے سخت وعید سنائی گئی ہے۔

حصہ نمبر (ا)

معنی لکھیں :-

بالعقود	وعدے
یسئلونک	سوال کرتے ہیں
الانف بالانف	ناک کے بدلے ناک
السن بالسن	دانت کے بدلے دانت

KHYBER PAKHTUNKHWA

سوال — 3 (17) ج —

حضرت عیسیٰؑ کی اپنی قوم کو نصیحت۔

رب کی عبادت کرنا۔

حضرت عیسیٰؑ نے اپنے قوم کے لوگوں سے یہ کہا اور انہیں یہ نصیحت کی اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔

انجیل کی اطاعت۔

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو یہ نصیحت کی اپنے اوپر اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب انجیل کی پیروکاری کریں۔

اللہ کی نافرمانی سے بچو۔

اپنی قوم کی نصیحت کی اللہ کی
نافرمانی سے بچو۔ اور اللہ کی
پرہیزگاری سے کرو۔

شرک سے بچو۔

اے میری قوم کے بندوں تم اللہ
کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھیراؤ۔

اللہ کی تعلیمات پر عمل۔

اللہ کی نازل کردہ
تعلیمات پر عمل کرو۔

حصہ نمبر (vii)

سورۃ النساء:-

وجہ تسمیہ:-

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ یہ ہے:-

نساء کا مطلب ہے "عورتیں" اس سورت میں عورتوں کے حقوق اور ان کے بارے میں احکامات بہت تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔ اس لیے اس کو سورۃ النساء کہا جاتا ہے۔

مدنی سورت:-

سورۃ النساء ایک مدنی سورت ہے۔

آیات اور رکوع کی تعداد:-

اس میں آیات کی تعداد 176 ہے۔

اور رکوع کی تعداد 24 ہے۔

حصہ نمبر (۷):-

مجلس کے آداب:-

مجلس کے آداب درج ذیل ہیں۔

ٹولیاں نہ بناؤ۔

جب مسجد میں بیٹھو تو ٹولیوں کی حالت میں نہ بیٹھو۔

مسجد میں داخل ہوتے ہی سلام کرو۔

مسجد میں داخل ہوتے ہی وہاں بیٹھے ہوئے لوگوں سے سلام کرو۔

کسی کو نہ ٹوکو۔

جب مسجد میں کوئی بات کر رہا ہو تو اُس کی بات نہ ٹوکو۔ اُس کے بات پوری ہونے کا انتظار کرو۔

کسی کی جگہ پر نہ بیٹھو

مسجد میں جہاں جگہ ملے وہاں بیٹھ جاؤ۔ کسی کو اس کی جگہ سے نہ ہٹاؤ۔

مجلس ختم ہوتے ہی اٹھ کر چلے جاؤ۔

جب امام مجلس ختم کر لے تو اٹھ کر چلے جاؤ وہیں پر بیٹھے نہ رہو۔

حصہ نمبر (viii):-

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد:-

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد یہ ہے کہ اللہ نے ہر قوم پر مختلف انبیاء کرام بھیجے۔ جن کی بعثت کا مقصد اپنی قوم کے لوگوں کی ہدایت اور ان کو سیدھے راستے پر چلانا ہے۔

لوگوں کو نافرمانی سے بچانے کے لیے:-

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد اپنی قوم کے لوگوں کو نافرمانی سے بچانے۔

پرہیزگار بنانے کے لیے

انبیاء کی بعثت کا مقصد اپنی قوم کے لوگوں کو پرہیزگار بنانے کے لیے اور اللہ سے ہر لمحہ ہر وقت ڈرنا چاہیے۔

خوشخبری سنانے والے

انبیاء کرامؑ ان لوگوں کو جنت کی بشارت دینے والے ہیں جو متقی اور پرہیزگار لوگ ہیں۔

ڈرانے والے۔

انبیاء کرامؑ ان لوگوں کو جہنم کا ڈر سنانے والے ہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہیں۔

قرآنی آیت کی روشنی میں:۔

ترجمہ:۔

"اور وہی اللہ ہے جس نے نبی کریم ﷺ کو دین حق اور قرآن مجید کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے باقی دینوں پر غالب کرے۔"

ترجمہ:۔

"بے شک نبی کریم ﷺ کی زندگی تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔"

حصہ سوم

سوال نمبر 5

8

آیت کا سلیس ترجمہ:-

"عبادت کرو اللہ تعالیٰ کی اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور احسان کرو والدین پر اور رشتہ داروں پر، اور یتیموں پر، مسکیوں

لیے اور قریبی رشتہ داروں کے اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور مسافروں"۔

تشریح۔

اللہ کی عبادت۔

اس آیت میں مسلمانوں کو اللہ کی عبادت کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

شرک نہ کرو۔

اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔

احسان کرو۔

اور اللہ کے نیک بندوں کے ساتھ احسان کرو۔

رشتہ داروں پر حسن سلوک۔

اور اپنے رشتے داروں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک۔

اور اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

قریبی رشتہ داروں اور اجنبی کے ساتھ حسنِ سلوک۔

قریبی رشتہ داروں اور اجنبی
رشتہ داروں کے ساتھ حسنِ سلوک
کرو۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک۔

مسافروں کے ساتھ حسنِ سلوک
کرو۔

سوال ۴

7

آیت کا ترجمہ

پس تحقیق کہ راضی ہے اللہ
کہ جب مومنین نے بیعت لیا
آپ سے درخت کے نیچے
پس جان لو جو ان کے دلوں
میں ہے پس نازل کیا ہے
ان پر سکینت پس جان لو
کہ پہنچنے والی ہے عنقریب
فتح ۔

تشریح:-

بیعت رضوان:-

جب آپؐ نے صحابہ کرامؓ کے ساتھ مل کر مکہ مکرمہ کی طرف عمرے کی نیت سے آئے تو ان کو قریش نے روک لیا تو آپ نے پیغام بھیجا کہ ہم جنگ کے لیے نہیں بلکہ عمرہ کرنے آئیں ہیں تو ان کو نہ چھوڑا پھر آپؐ نے حضرت عثمان کو بھیجا لیکن ان کو

بھی نہ چھوڑا اور عثمان رضہ
کے شہادت کی افواہ پھیلا دی
تو آپ نے حدیبیہ کے مقام پر
صحابہ کرام سے بیعت لیا اور
اس بیعت کو بیعت رضوان
کہا جاتا ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA